صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 15 فروری 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 15 فروری 2016ء 6 جمادی الاول 1437 ہجری 15 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 38

میرا خدا وہی تو ہے

نہیں ہے جس کے ہاتھ میں کوئی بھی شے وہی تو ہوں
جو ہے قدیر خیر و شر میرا خدا وہی تو ہے
بھنور میں پھنس رہی ہے گو نہیں ہے خوف ناؤ کو
بچایا جس نے نوحؑ کو تھا ناخدا وہی تو ہے
ہے جس کا پھول خوشنما ہے جس کی چال جانفزا
میرا چمن وہی تو ہے میری صبا وہی تو ہے

(حضرت مصلح موعود)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

نمازوں کے اوقات کی پابندی کا حضرت مسیح موعود پورا خیال رکھتے تھے۔ پانچوں وقت کی نماز کے واسطے (بیت الذکر) میں تشریف لاتے تھے مگر وضو ہمیشہ گھر میں کر کے (بیت الذکر) جاتے تھے۔ جمعہ کے دن پہلی سنتیں بھی گھر میں پڑھ کر (بیت الذکر) تشریف لے جایا کرتے تھے۔ جب تک (بیت) مبارک تیار نہیں ہوئی۔ آپ سب نمازوں کے واسطے بڑی (بیت) اقصیٰ کو تشریف لے جایا کرتے تھے۔ (روزنامہ الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضور کے دعویٰ مسیحیت کے ایام کا ذکر کرتے ہوئے حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر فرماتے ہیں:۔

میں آپ کی خدمت میں تین مہینے تک رہا اس زمانہ میں حضرت اقدس سخت بیمار تھے اور نماز باجماعت کا اس حالت بیماری اور ضعف میں نہایت التزام رکھتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کو دعویٰ سے قبل اور دعویٰ کے بعد بھی بارہا مختلف مصالح کیلئے سفر کرنے پڑے مگر ان میں بھی آپ نماز کا بھرپور اہتمام کرتے۔

حضرت اماں جان بیان کرتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا کہ:۔

ایک دفعہ میں کسی مقدمہ کی پیروی کے لئے گیا۔ عدالت میں اور اور مقدمے ہوتے رہے اور میں باہر ایک درخت کے نیچے انتظار کرتا رہا، چونکہ نماز کا وقت ہو گیا تھا اس لئے میں نے وہیں نماز پڑھنا شروع کر دی۔ مگر نماز کے دوران میں عدالت سے مجھے آوازیں پڑنی شروع ہو گئیں مگر میں نماز پڑھتا رہا۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو میں نے دیکھا کہ میرے پاس عدالت کا ہرکارہ کھڑا ہے، سلام پھیرتے ہی اس نے مجھے کہا مرزا صاحب مبارک ہو آپ مقدمہ جیت گئے ہیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ ''مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم بہت پڑھنا چاہئے۔'' حضرت اماں جان بیان کرتی ہیں کہ ''اس وجہ سے آپ اسے بہت کثرت سے پڑھتے تھے حتیٰ کہ رات کو بستر پر کروٹ بدلتے ہوئے بھی یہی کلمہ آپ کی زبان پر ہوتا تھا۔'' آپ بہت آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر اور سکون اور اطمینان اور نرمی کے ساتھ یہ الفاظ زبان پر دہراتے تھے اس طرح کہ گویا ساتھ ساتھ صفات باری تعالیٰ پر بھی غور فرماتے جاتے ہیں۔

ایک مرتبہ میں ایسا سخت بیمار ہوا کہ میرا آخری وقت سمجھ کر مجھ کو مسنون طریقہ سے سورۃ یٰسین سنائی گئی اور میری زندگی سے سب مایوس ہو چکے تھے اور بعض عزیز دیواروں کے پیچھے روتے تھے۔ تب اللہ تعالیٰ نے الہاماً مجھے یہ دعا سکھلائی ''سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم ۔ اللھم صل علیٰ محمد و ال محمد۔

40 نفلی روزوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7۔ اکتوبر 2011ء کو دعاؤں اور عبادات کے ساتھ ساتھ نفلی روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں چالیس نفلی روزوں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

''چند سال ہوئے میں نے بھی کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو قائم ہیں اور رکھتے ہیں۔ کم از کم چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک روزے رکھیں۔ اور خاص طور پر دعائیں کریں اور نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ جو جماعت کے حالات ہیں۔ بعض جگہ بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جا رہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلائیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے۔ آسمان سے ہمارے رب کی نصرت نازل ہوگی۔''

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیات امانت نمبر 455003 بمد امداد مستحقین گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم چوہدری افتخار حسین اظہر صاحب جنرل سیکرٹری ناروے

33واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ناروے

جماعت احمدیہ ناروے کا 33واں جلسہ سالانہ مورخہ 3اور4/اکتوبر2015ء کو منعقد ہوا۔

پہلا دن 3/اکتوبر

جلسہ کے پہلے دن کا آغاز نماز تہجد اور سورۃ الفاتحہ کے درس سے ہوا۔ لوائے احمدیت لہرانے کے لئے بیت النصر کے لان میں احباب جماعت اکٹھے ہوئے۔ مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نیشنل امیر صاحب ناروے نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ ناروے کا جھنڈا مکرم نور احمد ترلس بولستاد صاحب نے بلند کیا۔ مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور احباب جلسہ گاہ رواں ہوئے جس کا انتظام بیت النصر کے ہال میں کیا گیا تھا۔

جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اُردو اور نارویجئین ترجمہ پیش کیا گیا۔ نظم

''اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار''

پاکیزہ منظوم کلام حضرت اقدس مسیح موعود پڑھا گیا۔ افتتاحی خطاب امیر صاحب ناروے نے کیا۔ اس جلسہ کی دوسری تقریر بزبان نارویجئین بعنوان حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ مکرم طاہر محمود خاں صاحب مربی سلسلہ نے کی۔

دوسری تقریری بزبان نارویجن بعنوان ''دعوت الی اللہ کے بہترین ذرائع''، مکرم فیصل سہیل صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے کی۔

اجلاس دوم کی صدارت محترم سید کمال یوسف صاحب نے فرمائی۔ سورۃ الجمعہ کی ابتدائی آیات تلاوت کی گئیں۔ اُردو اور نارویجئین ترجمہ پیش کیا گیا۔ نظم کے بعد دوسرے اجلاس کی پہلی تقریر بعنوان حضرت مسیح موعود حضرت مصلح موعود کی نظر میں محترم سید کمال یوسف صاحب سابق امیر و مشنری بلاد سیکنڈے نیویا نے کی۔

دوسرے اجلاس کی دوسری تقریر بعنوان ''خلافت خامسہ اور اَمن عالم''، مکرم ہارون احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ نے کی۔

Lars Berge دائیں بازو کی جماعت کے ممبر ہیں۔ آپ نے دعوت کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے اپنی جماعت کا تعارف بیان کیا اور منشور کے بارہ میں قدرے اختصار سے بتایا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر بعنوان ''انفرادی برائیاں اور اُن کی اصلاح کے ذرائع''، محترم چوہدری شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی انچارج ناروے نے کی۔

دوسرا دن مورخہ 4/اکتوبر

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی صدارت مکرم نور احمد ترلس بولستاد صاحب نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اُردو اور نارویجئین ترجمہ پیش کیا گیا۔ نظم کے بعد پہلی تقریر نارویجئین میں بعنوان ''حب الوطن من الایمان''، مکرم نور احمد ترلس بولستاد صاحب سابق امیر ناروے نے کی۔ دوسری تقریر بعنوان سیرت آنحضرتؐ مکرم حمزہ احمد راجپوت صاحب نے کی۔ تیسری تقریر بعنوان ''خدا موجود ہے''، مکرم یاسر فوزی صاحب مربی سلسلہ نے کی۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس زیر صدارت مکرم امیر صاحب ناروے ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اُردو و نارویجئین ترجمہ پیش کیا گیا۔

نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام برموقع 33واں جلسہ سالانہ مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور انور نے احباب جماعت ناروے کو السلام علیکم کا تحفہ بھجوایا اور تقویٰ میں ترقی کرنے کی نصائح فرمائیں۔ حضور کے پیغام کا نارویجئین ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

امیر صاحب نے کھانا بنانے والوں اور خصوصی خدمت بجالانے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ یادرفتگاں و دعائے مغفرت کا اعلان ہوا۔

تقریب آمین

اس موقع پر جن بچیوں اور بچوں نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا، ان کی آمین کی تقریب ہوئی۔ بچوں اور بچیوں نے قرآن کریم سنایا۔ بعدازاں ان بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم تحفہ کے طور پر دیے گئے اور ان کیلئے دعا کی تحریک کی گئی۔ مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نیشنل امیر ناروے نے اختتامی خطاب میں ''صرف خلافت کے ذریعہ ہی دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔'' کے بارے میں بتایا۔ اور پھر اختتامی دعا کروائی۔

☆..............☆..............☆

بیت النصر ناروے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام | پاکستانی وقت کے مطابق

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15 فروری 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	رفقائے احمد
2:10 am	گفتگو
3:00 am	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
4:10 am	سوال و جواب سیشن
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:45 am	یسرنا القرآن
6:15 am	بستان وقف نو
7:25 am	رفقائے احمد
8:00 am	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
9:10 am	گفتگو
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	بیت السلام کا سنگ بنیاد 9 جون 2015ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	ہجرت
2:05 pm	فرنچ پروگرام یکم دسمبر 1997ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ 18 ستمبر 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:15 pm	ملیالم سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 26 مارچ 2010ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	ملیالم سروس
8:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بیت السلام کا سنگ بنیاد

16 فروری 2016ء

12:20 am	صومالی سروس
1:00 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
1:30 am	راہ ہدیٰ
2:05 am	خطبہ جمعہ 26 مارچ 2010ء
4:15 am	ملیالم سروس
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	الترتیل
6:20 am	بیت السلام کا سنگ بنیاد
7:15 am	کڈز ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 26 مارچ 2010ء
8:50 am	ہجرت
9:25 am	ہومیو پیتھی اور اس کے کرشمے
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بستان وقف نو
1:00 pm	اوپن فورم
1:30 pm	آؤ اردو سیکھیں
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	اوپن فورم
9:05 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
10:00 pm	آداب زندگی
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	بستان وقف نو

مکرم مومن جی صاحب

مرسلہ: مکرم پروفیسر عبدالشکور اسلم صاحب

پٹیالہ کے چند رفقاء مسیح موعود کا ذکر خیر

(قسط دوم آخر)

حضرت رحیم بخش صاحب

اب میں جناب بزرگ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے والد بزرگ رحیم بخش صاحب کا ذکر خیر کرتا ہوں۔ بزرگ رحیم بخش صاحب مجھے اپنا بھائی کہا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ اجداد کے لحاظ سے تو ہمارا بھائی لگتا ہے۔ آپ بھی حضرت اقدس کے ابتدائی بیعت کنندگان میں سے تھے۔ انتہائی نیک اور بزرگ انسان تھے۔ تہجد گزار تھے۔ نماز فجر سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ بھی کرتے جاتے تھے۔ ان کے پاس جو قرآن مجید تھا اس میں فارسی اور اردو دونوں ترجمے موجود تھے اور آپ دونوں ترجمے ملاحظہ کرتے۔ ان دنوں پٹیالہ میں بجلی نہ تھی۔ چنانچہ سرسوں کے تیل کا دیا جلا کر اس کی روشنی میں تلاوت کرتے تھے۔ بہت سی ادویات اپنے پاس رکھی ہوتی تھیں۔ چنانچہ جب کہیں کوئی بیمار ہوتا تو خود جا کر اس کی تیمارداری کرتے اور اس کو ادویات مہیا فرماتے۔ نماز فجر کے بعد واپسی پر ہمارے گھر ضرور آتے اور خیریت دریافت کرتے۔ اکثر میرے رشتہ داروں کو اپنے ہاں کھانے پر بلاتے۔ پھر بیوگان کی نقدی سے مدد بھی کرتے تھے۔ سارا دن حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرتے۔ کتاب پڑھتے پڑھتے اونگھ آجاتی تو سر نیچے جا گرتا اور ہوش آنے پر پھر کتاب کا مطالعہ شروع کر دیتے۔ اپنے دست وبازو سے حق حلال کی کمائی کرتے ہوئے مخلوق خدا کی خدمت کرتے اور رات کے وقت اللہ تعالیٰ سے باتیں کرتے۔

چونکہ میں اکثر ان کے ہاں جا کر کام کیا کرتا تھا اس لئے مجھے معلوم تھا کہ بھائی رحیم بخش حج کرنے کی غرض سے رقم جمع کر رہے ہیں، کچھ رقم جمع تھی اور تھوڑی سی کمی تھی مگر خدا تعالیٰ کی اپنی منشاء تھی کہ وہ قضائے الٰہی سے وفات پاگئے اور اس طرح حج کے لئے نہ جاسکے۔ ان کے فوت ہوجانے کے بعد وہ رقم ان کی اولاد نے بعض مجبوریوں کے تحت خرچ کر دی اور اس کا میرے دل میں کبھی کبھی افسوس ہوا کرتا تھا۔ اس وجہ سے میں ان کیلئے بہت دعائیں کرتا رہتا تھا۔

حضرت میاں نبی بخش صاحب

پٹیالہ میں بہت سے ایسے بزرگ تھے جنہوں نے فاقہ کشی کے باوجود سلسلہ کی خدمات سرانجام دیں۔ ان میں ایک نبی بخش صاحب بھی تھے۔ آپ بھی ابتدائی بیعت کنندگان میں سے تھے۔ چارپائیاں بن کر اپنی گزر اوقات کرتے۔ ان دنوں ایک چارپائی بننے کے عوض صرف دو آنے ملتے تھے۔ وہ اسی میں گزارہ کرتے مگر جماعتی چندہ میں کبھی کوتاہی نہ کرتے تھے۔ بعض دفعہ گھر میں فاقہ کشی کی نوبت آجاتی مگر چندہ باقاعدگی سے دیتے تھے۔

حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب

آپ بھی حضرت اقدس کے ابتدائی بیعت کنندگان میں سے تھے۔ آپ لمبا عرصہ پٹیالہ کے امیر جماعت رہے۔ انتہائی مخلص احمدی تھے۔ قادیان سے جو بھی مربی تشریف لاتے انہیں عزت واحترام کے ساتھ اپنے گھر ٹھہراتے اور اپنے گھر سے کھانا کھلاتے۔ اس کے علاوہ جو احمدی بھی باہر سے آتا آپ اس کی مہمان نوازی کرتے اور اپنے گھر ٹھہراتے۔ اسی پر بس نہیں ہندو اور سکھوں کی بھی مہمان نوازی کرتے۔ ہر شخص سے بڑی خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ ایک دفعہ آپ کو بھٹنڈا میں ایک تھانے کا انچارج مقرر کیا گیا۔ بھٹنڈا کے تھانوں کے بارے میں مشہور تھا کہ جو بھی وہاں متعین ہوتا ہزاروں روپے کی جائیداد بنا لیتا تھا۔ مگر شیخ صاحب اپنے گھر سے بیس روپے منگواتے اور کھانے پینے کا خرچ پورا کرتے۔

حضرت شیخ قطب الدین صاحب

آپ ایک بزرگ رفیق تھے۔ آپ کے والد کی بہت بڑی جائیداد تھی اور وہ بڑے بڑے امراء میں شمار کئے جاتے تھے۔ جب آپ یعنی شیخ قطب الدین صاحب احمدی ہوئے تو ان کے والد نے انہیں جائیداد سے عاق کر دیا۔ مگر انہوں نے اس کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی۔ ساری جائیداد پر لات مارتے ہوئے غربی اور مسکینی میں گزر بسر کرنا قبول کر لیا مگر احمدیت کو نہیں چھوڑا۔ پٹیالہ میں آ کر معمولی سی ملازمت اختیار کر لی۔ اپنے بچوں کی تربیت کرنے کے ساتھ ساتھ چندہ باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب

سے متعلق چند واقعات

(از مرتب) آپ حضرت مصلح موعود کے ذاتی طبیب تھے۔ حضور اپنے ہر سفر میں آپ کو اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے۔ آپ حضرت اباجی کے بھائی لگنے کے علاوہ آپس میں گہرے دوست بھی تھے۔ اور آخیر عمر تک دوستی نبھاتے رہے۔ آپ کے ایک اور دوست محمد افضل صاحب تھے جو پارٹیشن کے بعد جھنگ میں پولیس آفیسر بھی رہے تھے۔ یہ تینوں دوست اکٹھے قادیان تشریف لے گئے اور حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ربوہ میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر غالباً قصر خلافت میں تینوں بزرگان اکٹھے تھے اور قصر خلافت کی چھت پر تینوں کا فوٹو کھینچا گیا جو میرے پاس موجود ہے۔ اتفاق ہے کہ تینوں بزرگان کی وفات بھی ایک ہی سال یعنی 1967ء میں ہوئی۔

حضرت اباجی لکھتے ہیں کہ:

ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو پیچش کی شدید تکلیف ہوگئی۔ ان دنوں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب پٹیالہ کے سرکاری ہسپتال میں ملازم تھے۔ جب انہوں نے حضور کی بیماری سے متعلق پڑھا تو مجھے کہنے لگے کہ اس بیماری میں ایک پھل جس کا نام بل ہے بہت مفید ہوتا ہے۔ (یونانی حکیم اسے بلگری کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ناقل) آپ کسی طرح حضور کو یہ بل پہنچا دیں۔ چنانچہ میں ڈاکٹر صاحب اور مولوی سراج الحق صاحب (جو مولوی نور الحق تنویر لیکچرار جامعہ احمدیہ ربوہ کے والد تھے) نے چار پانچ سیر بل پٹیالہ کے مشہور دکاندار سے خریدے۔ جب میں بل لے کر گھر گیا تو خان عبدالغنی خان صاحب جو ان دنوں میرے گھر میں رہائش پذیر تھے انہوں نے کہا کہ بل اتنے اعلیٰ قسم کے نہیں۔ پٹیالہ کے قریب ہی ایک باغ ہے اور لوگ وہاں سے تازے بل اترواتے ہیں۔ چنانچہ ہم اس باغ میں گئے اور دس بارہ سیر کے قریب بل اتروا لیے۔ میں نے وہ بل ایک کپڑے میں باندھ لیے اور بٹالہ کی گاڑی پر سوار ہوگیا۔ قریباً گیارہ بجے رات کو بٹالہ سٹیشن پہنچا۔ کوئی سواری نہ تھی۔ اس لیے پیدل سر پر گٹھڑی اٹھا کر قادیان کی طرف روانہ ہو گیا۔ فجر کی نماز کے وقت قادیان پہنچ گیا اور حضور کی خدمت میں بل کی گٹھڑی بھجوا دی۔ اندرون خانہ سے پوچھنے پر بتلایا کہ میں پٹیالہ سے آیا ہوں اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کا عزیز ہوں اور انہوں نے حضور کی خدمت میں یہ بل بھجوائے ہیں کیونکہ یہ پیچش میں بے حد مفید ہیں۔ تھوڑی دیر میں علم ہوا کہ حضور کا پہلے سے ہی لاہور جانے کا پروگرام بن چکا تھا۔ چونکہ حضور نقاہت کی وجہ سے چل نہیں سکتے تھے اس لیے حضور کو ایک پالکی میں بٹھایا گیا جس کے دائیں بائیں بانس لگے ہوئے تھے۔ چھ سات خدام باری باری ان بانسوں کو اٹھاتے تھے۔ مجھے بھی حضور کی اسی طرح خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوگیا۔ جمعہ کی نماز کے بعد قادیان سے روانہ ہوئے اور گیارہ بجے کے قریب بٹالہ پہنچ گئے۔ آپ پالکی سے اتر کر آرام کرنے کے لیے ایک کرسی پر بیٹھ گئے۔ میں نے سلام عرض کیا تو حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ پٹیالہ واپس جا رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے ارادہ بدل لیا ہے۔ اب میں حضور کے ساتھ لاہور جاؤں گا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب کا کیا حال ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اچھا ہے۔ میں کچھ دیر حضور کے پاؤں دباتا رہا۔ میں نے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو تار دے دیا کہ حضور لاہور تشریف لے جا رہے ہیں اور آپ کا حال پوچھ رہے تھے۔ آپ فوراً لاہور پہنچ جائیں۔ اور یہ کہ میں بٹالہ سے حضور کے ساتھ لاہور پہنچ گیا ہوں۔ اگلے دن ڈاکٹر صاحب بھی لاہور پہنچ گئے اور حضور کی تیمارداری میں مصروف ہوگئے۔ میں اور ڈاکٹر صاحب اکثر حضور کی چارپائی کے پاس بیٹھے رہتے۔ شدید گرمی تھی اور حضور کو بار بار کپڑے بدلنے پڑتے تھے۔ میں حضور کے کپڑے لے جاتا اور قریباً آدھ میل کے فاصلہ پر جا کر وہ کپڑے دھوتا اور سکھا کر واپس لا دیتا۔ اس طرح سے مجھے حضور کی خدمت کا شرف حاصل ہوا۔

کچھ روز کے بعد جب حضور کی طبیعت سنبھل گئی تو میں واپس آگیا مگر ڈاکٹر صاحب وہیں رکے رہے۔ ڈاکٹر صاحب کو حضور کے ساتھ ایسا لگاؤ ہوگیا کہ نہ نوکری کی پرواہ رہی اور نہ ہی اپنے گھر والوں اور بچوں کی۔ اور حضور نے بھی ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ایسی شفقت کا سلوک کیا کہ اپنے ہی گھر میں ڈاکٹر صاحب اور ان کے اہل و عیال کو جگہ دے دی اور حضور جہاں بھی تشریف لے جاتے ڈاکٹر صاحب کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے۔

ایک دفعہ جب حضور دہلی سے واپس تشریف لے جا رہے تھے تو ڈاکٹر صاحب نے حضور سے پٹیالہ رکنے کی درخواست کی۔ چنانچہ حضور نہ صرف پٹیالہ میں ٹھہرے بلکہ سنور، راجپورہ اور سرہند شریف بھی تشریف لے گئے اور ڈاکٹر صاحب حضور کے ساتھ رہے اور پھر حضور قادیان واپس تشریف لے گئے۔

حافظ ملک محمد صاحب

یہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے بڑے بھائی تھے اور حضور کے بیعت کنندہ تھے۔ ان کے تین بیٹے عبدالواحد صاحب، عبدالحفیظ صاحب اور عبدالغفار صاحب تھے۔ عبدالواحد صاحب کی قادیان میں پرفیومری کی دکان تھی۔ عبدالحفیظ صاحب لمبا عرصہ تک فضل عمر ہسپتال میں بطور ڈسپنسر جماعت کی خدمات بجالاتے رہے۔

☆ ☆ ☆

ط۔حنیف

والد محترم مولانا محمد احمد ثاقب صاحب کا ذکر خیر

میرے ابا جان محترم مولانا محمد احمد ثاقب صاحب جنہیں ہم سب بہن بھائی اہل محلّہ اور سب چھوٹے بڑے پاپا جی کہتے تھے مورخہ 18 مئی 2015ء کو وفات پا گئے۔

پاپا جی 15 مئی 1917ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی تھے۔ ہمارے خاندان میں احمدیت میرے پڑدادا جان حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب کے ذریعہ سے آئی جو حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔ احمدیت سے قبل وہ مدرسہ دیوبند سے فارغ التحصیل تھے۔ ان کی بیعت کے بعد میرے دادا جان حضرت حکیم عبدالعزیز صاحب بھی ابتدائی عمر میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے اور زندگی وقف کر کے تمام زندگی خدمت دین میں گزار دی۔

پاپا جی نے مڈل تک تعلیم اپنے آبائی گاؤں بھینی شرقپور سے حاصل کی۔ اس کے بعد قادیان چلے گئے۔ اور مدرسہ احمدیہ قادیان میں سات سال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ قادیان میں مولوی فاضل کیا۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو چند اور بزرگوں کے ساتھ دہلی کے ایک مشہور مدرسہ میں بغرض تعلیم بھیجا۔ جانے سے قبل حضور نے ہدایت فرمائی کہ وہاں جا کر بتانا ہے کہ آپ قادیان سے آئے ہیں اور احمدی ہیں اور کچھ تحائف لے کر جائیں۔ وہاں کے مولوی صاحب نے جب آپ کو داخل کر لیا تو پاپا جی نے حضور کو خط لکھا کہ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بہتر طور پر تعلیم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اس کے جواب میں حضور نے لکھا کہ میں نے آپ کو پڑھنے کیلئے نہیں بلکہ اس لئے بھیجا ہے کہ سیکھیں وہ کیسے پڑھاتے ہیں۔ پاپا جی چار سال وہاں زیر تعلیم رہے اور فقہ اور حدیث میں تدریس کی ٹریننگ حاصل کی۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود نے آپ کو طلباء کو پڑھانے پر مقرر کیا۔ جنہیں آپ نے فقہ اور صرف ونحو کی تعلیم دی۔ اس کے بعد پارٹیشن سے قبل آپ نے 4 سال تک امور عامہ اور وصایا کے دفاتر میں بھی کام کیا۔ پارٹیشن کے بعد کشمیر کی جنگ آزادی کے لئے حضرت مصلح موعود کی قائم کردہ فرقان فورس میں بھرتی ہوئے۔ جنگ کے بعد آپ کو پاکستان آرمی کی طرف سے تمغہ خدمت کا اعزاز بھی دیا گیا۔ اس جنگ کے دوران ہمارے گاؤں کے ایک احمدی سپاہی شہید ہوئے اور شہادت سے قبل زخمی حالت میں انہوں نے پاپا جی سے عہد لیا کہ وہ ان کے اکلوتے بیٹے مبارک احمد کو جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلوائیں گے۔ پاپا جی نے اس عہد کو نبھایا اور اس شہید کے بیٹے کو ربوہ لا کر جامعہ میں شاہد پاس کروایا۔ جو کہ بعد ازاں بطور مربی سلسلہ کام کرتے رہے۔

پارٹیشن کے بعد پاپا جی کو حضرت مصلح موعود نے پروفیسر جامعہ احمدیہ مقرر فرمایا۔ پھر حضور کے ارشاد پر پاپا جی فقہ وحدیث دونوں مضامین پڑھاتے رہے۔ پاپا جی طلباء کو بہت شفقت سے پڑھاتے اور ان سے دوستانہ تعلق رکھتے تھے۔ آپ نرم گفتار، خوش لباس اور حلیم الطبع ہونے کی وجہ سے اپنے شاگردوں میں بے حد مقبول تھے۔ جامعہ احمدیہ سے آپ 1979ء میں ریٹائر ہوئے۔ آپ کے سوانح حیات کے بعض قابل ذکر واقعات اور سیرت کے مختلف پہلو حسب ذیل ہیں۔

پارٹیشن کے بعد جب مہاجرین کو ہندوستان میں ان کی جائیداد کے عوض پاکستان میں پراپرٹیز الاٹ ہو رہی تھیں۔ اس وقت لاہور میں انارکلی کے علاقہ کے الاٹمنٹ آفیسر جو پاپا جی کے دوست تھے۔ آپ کو یہ آفر دی کہ انارکلی میں جس عمارت کو الاٹ کرانا چاہتے ہیں۔ وہ الاٹ کر دیں گے۔ پاپا جی نے یہ آفر یہ کہہ کر ٹھکرا دی کہ ہمارے امام کا حکم ہے کہ کوئی احمدی قادیان میں اپنی پراپرٹی کے عوض پراپرٹی الاٹ نہ کروائے۔ کچھ عرصہ قبل آپ کے بچوں میں سے ایک نے کہا کہ اس وقت اگر آپ پراپرٹی الاٹ کروا لیتے تو آج اربوں کی جائیداد کے مالک ہوتے اس پر آپ نے جواب دیا کہ یہ دنیوی فائدہ اٹھا کر اگر آپ دین کی نعمت سے محروم ہو جاتے تو کیا فائدہ۔

خلافت احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود سے خود بھی زندہ تعلق رکھا اور بچوں کو بھی ان سے ملاقاتیں کرواتے رہتے اور رفقاء حضرت مسیح موعود سے بھی ملاقاتیں کرواتے رہتے تاکہ ان کی اولاد بھی صحبت صالحین سے مشرف ہوتی رہے۔

بحیثیت واقف زندگی قلیل آمدنی کے باوجود اپنی ساری اولاد کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا اور اکثر نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ قلیل آمدنی کے باوجود غرباء کی حتی المقدور خدمت کرتے رہے اور اپنے گاؤں کے ایک عیسائی لڑکے کو ربوہ لا کر میٹرک کروایا اور ملازمت دلوائی۔ جو کہ جنگلات کے محکمہ کا اعلیٰ آفیسر بنا۔ اس طرح گاؤں کی ایک غریب لڑکی کو ربوہ لا کر اس کی تعلیم وتربیت کی۔ آپ کی غریب پروری اور صلہ رحمی کا یہ عالم تھا کہ کئی رشتہ داروں اور ضرورت مندوں کی ماہانہ وظیفہ کی صورت میں مدد کرتے رہے۔

ایک مرتبہ لاہور میں حضرت مصلح موعود نے اپنے قیام کے دوران پاپا جی کو ربوہ سے کچھ دستاویزات پہنچانے کا حکم دیا۔ ان دنوں شدید سیلاب کی وجہ سے آمدورفت کا نظام درہم برہم تھا۔ پاپا جی فوری حکم کی تعمیل میں دستاویزات لے کر ربوہ سے لاہور کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ بتاتے تھے کہ سڑکیں ٹوٹی ہوئی تھیں۔ اس لئے سواری برائے نام تھی۔ کہیں کسی تانگہ میں سوار ہوتے۔ کہیں ریڑھے وغیرہ کی سواری کرتے مگر زیادہ رستہ پیدل ہی چلنا پڑا اس طرح ربوہ سے لاہور تک سفر تین دن میں طے کیا۔ کاغذات لے کر آنے پر حضرت مصلح موعود نے بے انتہا خوشنودی کا اظہار کیا۔ جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے دوران ایک امتحان میں فقہ کے مضمون میں اکثر طلباء فیل ہو گئے تو انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ ہر طالب علم کو 5 نمبر اضافی دے دیئے جائیں تاکہ کچھ اور طالب علم پاس ہو جائیں۔ پاپا جی نے اس مضمون میں پہلے ہی 100/100 نمبر حاصل کئے تھے۔ 5 اضافی نمبر ملا کر 105/100 ہو گئے۔ جامعہ احمدیہ کا رزلٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پاس گیا۔ جب متعلقہ استاد سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ سب طالب علموں کو 5 اضافی نمبر دیئے گئے تھے تو محمد احمد ثاقب نے کیونکہ 100/100 نمبر حاصل کئے تھے انصاف کے تقاضے کے تحت اس کے 105/100 ہو گئے۔

پاپا جی نے محلّہ دارالعلوم غربی کی بیت ثناء کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اور اس کی ڈونیشن کی وصولی میں محترم صوفی محمد اسحٰق صاحب جو اس وقت صدر محلّہ تھے کے ساتھ مل کر اہم خدمات انجام دیں۔

پاپا جی نے تمام جماعتی رسالہ جات گھر میں لگوائے ہوئے تھے اور باقاعدہ اس کا مطالعہ کرتے۔ نظر کی کمزوری کے بعد اپنے بچوں سے سنتے تھے اور خاص طور پر **الفضل اخبار سننے کا بے حد شوق تھا اور اتنا انہماک تھا کہ سنانے والا اگر بھول جاتا کہ عبارت کہاں چھوڑی تھی تو پاپا جی بتا دیتے کہ فلاں فقرہ سے آگے شروع کرو** آپ کی فہم وفراست میں قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک عیسائی، لڑکے جس کو پاپا جی نے گھر میں رکھ کر تعلیم دلوائی تھی نے ایک دفعہ گاؤں کے چند معزز لوگوں کی دعوت کی۔ اسی گاؤں کے مولوی نے فتویٰ دیا کہ جن لوگوں نے اس عیسائی کے گھر کھانا کھایا ہے۔ وہ عیسائی ہو گئے ہیں۔ اور ایک مقامی اخبار میں یہ خبر بھی شائع کرا دی۔ پاپا جی نے اس مولوی سے کہا کہ آپ کے مسلک کے مطابق اگر کوے کو سات دن بند رکھ کر حلال کھلایا جائے تو وہ حلال ہو جاتا ہے۔ میں نے تو اس عیسائی لڑکے کو 10 سال گھر میں رکھ کر حلال

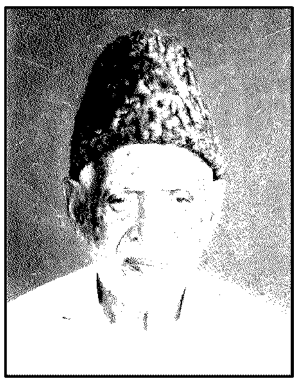

محترم مولانا محمد احمد ثاقب صاحب

کھلایا ہے تو کیا اس کا کھانا ابھی تک حلال نہیں ہوا۔ اس پر مولوی شرمندہ ہو گیا اور فتویٰ واپس لے لیا۔ اسی طرح گاؤں کے ایک سجادہ نشین نے مزار کے ملحقہ باغ کے درخت کٹوا کر بیچ دیئے۔ اس پر باغ کے عقیدت مندوں کو غصہ آ گیا۔ اور اُسے مارنے پر آمادہ ہو گئے۔ پاپا جی نے کمال حکمت سے ان کو سمجھایا کہ وہ آپ کے امام ہیں۔ اگر امام نماز میں غلطی کرے تو آپ سبحان اللہ کہتے ہیں اور اگر تیسری مرتبہ بھی یہ غلطی دہرائے تو آپ اس کی تقلید کرتے ہیں برہم نہیں ہوتے۔ لوگوں کو یہ بات سمجھ آ گئی اور وہ منتشر ہو گئے۔

پاپا جی نے پسماندگان میں 4 بیٹے، سات بیٹیاں متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے، نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ الحمد للہ تقریباً سب بچے کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین کر رہے ہیں۔ آپ کے سب سے بڑے بیٹے محمد عبدالرشید صاحب کینیڈا کی نیشنل عاملہ میں سیکرٹری زراعت ہیں اور مختلف ممالک میں بیوت کے پراجیکٹ پر بھی کام کر رہے ہیں۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پاپا جی کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے۔ اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی دعاؤں کے فیض سے ان کی نیکیوں کو نسل در نسل آگے پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

غریب جماعت کا سرمایہ

مکرم تنویر الدین صابر صاحب اپنے والد مکرم لعل دین صدیقی صاحب کے بارے میں لکھتے ہیں:

میاں ناصر احمد صاحب کی خوب خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔ وہ فرماتے ہیں میاں صاحب کے حکم سے میں خود ہی لنگر خانہ سے کھانا لے کر آتا تھا۔ ہم دونوں یعنی حضرت میاں صاحب اور والد صاحب ایک ساتھ بیٹھ کر ایک ہی پلیٹ میں کھانا کھاتے تھے۔ اس وقت لنگر خانہ کے انچارج حکیم فضل الرحمٰن صاحب تھے ان کو حضرت میاں صاحب نے لکھ کر بھیجا ہوا تھا کہ دونوں وقت کھانے میں دال بھیجا کریں۔ حضرت میاں ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کے ساتھ دن میں دو دفعہ چائے پینے کا بھی خدا نے موقعہ دیا۔ پھر سارا دن کالج کی تعمیر کی نگرانی کرتے تھے والد صاحب بتاتے ہیں۔ جولائی، اگست کے دن سخت گرمی تھی میں خود چھتری لئے ساتھ ساتھ رہتا تھا۔ آرٹس بلاک کالج کی چھت پر لینٹرڈالنا تھا ریت بجری اور سیمنٹ مکس ہو چکا تھا اچانک مغرب کی طرف سے کالے سیاہ بادل اٹھے بہت زور سے آندھی چلی اور ساتھ ہی ٹھنڈی ہوا چل پڑی۔ ٹھیکیدار مکرم عبدالعزیز صاحب گھبرائے ہوئے آئے اور کہا میاں صاحب دعا کریں کہ بارش نہ ہو ورنہ ہمارا سارا میٹیریل ضائع ہو جائے گا حضرت میاں صاحب نے فرمایا میں کیا کر سکتا ہوں جو خدا کی مرضی۔ والد صاحب کہتے ہیں کہ حضرت میاں صاحب نے مغرب کی طرف منہ کر کے خدا کے حضور بلند آواز سے دعا کی کہ اے خدا یہ غریب جماعت کا سرمایہ لگا ہے میرا ذاتی نہیں، تو اگر چاہے تو یہ بادل پرے پرے لے جا سکتا ہے یہاں آپ کھڑے ہو گئے اور شدید ٹھنڈی ہوا چلی اور تیز بارش شروع ہو گئی لیکن کالج کی حدود کے باہر باہر۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ کالج کے اندر ایک چھینٹ بھی بارش کی نہ پڑی اور یوں وہ کالج کا لینٹر مکمل ہو گیا۔

(روزنامہ الفضل 4 جون 2014ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122363 میں عبدالباسط

ولد عبدالرؤف شاہد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baddho Malhi ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالباسط گواہ شد نمبر 1۔عطاء الٰہی بٹ ولد وارث بٹ گواہ شد نمبر 2۔نوید احمد ولد وحید احمد

مسل نمبر 122364 میں طیب اللہ

ولد آصف علی ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baddho Malhi ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طیب اللہ گواہ شد نمبر 1۔۔عطاء الٰہی بٹ ولد وارث بٹ گواہ شد نمبر 2۔ نوید احمد ولد وحید احمد

مسل نمبر 122365 میں مہک ریاض

بنت ریاض احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 3 ماشہ 12 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہک ریاض گواہ شد نمبر 1۔شہباز خان ولد حسین خاں گواہ شد نمبر 2 نواز خاں ولد فیض خاں

مسل نمبر 122366 میں بینش ریاض

بنت ریاض احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 2 ماشہ 8 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بینش ریاض گواہ شد نمبر 1۔شہباز خان ولد حسین خاں گواہ شد نمبر 2 نواز خاں ولد فیض خاں

مسل نمبر 122367 میں خواجہ ہارون احمد بٹ

ولد ظہیر الدین بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khair Pur ضلع و ملک Khairpur Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خواجہ ہارون احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔قمر الزمان ولد محمد اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2۔ڈاکٹر ظہیر الدین بٹ ولد سعید افضال احمد بٹ

مسل نمبر 122368 میں سید جعفر عباس

ولد سید امجد حسین شاہ نقوی قوم سید پیشہ تدریس عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن Haripur ضلع و ملک Haripur Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید جعفر عباس گواہ شد نمبر 1۔عقیل حیدر ولد سید امجد حسین شاہ نقوی گواہ شد نمبر 2۔ باسل احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 122369 میں طالعہ صدیقہ

زوجہ عبدالرحمٰن مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 4 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طالعہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔عبدالخالق ناصر ولد امام بخش سولنگی گواہ شد نمبر 2۔محمد یعقوب ولد چوہدری خادم حسین

مسل نمبر 122370 میں مبشر اویس

ولد آصف محمود قوم مغل پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6/اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر اویس گواہ شد نمبر 1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2۔آصف محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 122371 میں عدیل احمد شرجیل

ولد منور احمد قوم....پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد شرجیل گواہ شد نمبر 1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2 ۔امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 122372 میں لبیب احمد طاہر

ولد فاروق احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لبیب احمد طاہر گواہ شد نمبر 1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2۔ امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 122373 میں غلام صغریٰ

زوجہ مشتاق احمد مرحوم قوم....پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غلام صغریٰ گواہ شد نمبر 1۔عبداللطیف ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ۔افضال احمد ذیشان ولد عبداللطیف

مسل نمبر 122374 میں نسرین اختر

زوجہ عبدالجبار مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1 تولہ 45 ہزار پاکستانی روپے(2) Shared 1/8 Plot 9 مرلہ 2 لاکھ 25 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار روپے ماہوار بصورت Pansion مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین اختر گواہ شد نمبر 1۔فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین گواہ شد نمبر 2۔عطاء الوحید لقمان ولد عبدالجبار مرحوم

مسل نمبر 122375 میں امتہ الرشید

زوجہ عبدالشکور جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Trka Parents 5 لاکھ پاکستانی روپے(2) Haqmahr 3 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1۔ذیشان احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔عبدالشکور جاوید ولد عبدالجلیل خان مرحوم

مسل نمبر 122376 میں روبینہ عصمت

بنت چوہدری عصمت اللہ قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 11 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ عصمت گواہ شد نمبر 1۔عطاء العتیق ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد چوہدری محمد علی ظفر

درخواست دعا

❁ مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب کارکن دفتر صدرعمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم حنیف احمد بھٹی صاحب مقیم لندن کو سانس کی تکلیف ہے۔ کمزوری سے بار بار بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے۔ احباب سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم منور احمد بھٹہ صاحب سیکرٹری نومبائعین جماعت احمدیہ حافظ آباد بعض عوارض کی وجہ سے چند دن فضل عمر ہسپتال ربوہ داخل رہے۔ اب طبیعت بفضل اللہ تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد ظہور الدین بھٹی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ شازمہ فردوس بنت مکرم نعیم الدین بھٹی صاحب کارکن دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 4 فروری 2016ء کو بعمر تقریباً 6 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئی۔ مورخہ 5 فروری کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے والدین، بھائی اور تین بہنوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اعلیٰ علیّین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 15 فروری

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:57
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 فروری 2016ء

6:20 am	بستان وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت السلام کا سنگ بنیاد 9 جون 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ 26 مارچ 2010ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

وردہ فیبرکس ڈیزائن 2016ء
لان ہی لان افتتاح 14 فروری
نئے موسم کے نئے رنگ، وردہ فیبرکس کے سنگ لان 1P,2P,3P,4P بوتیک سوٹ لان کرتی دستیاب ہے۔ لان شرٹ پیس 250 میں حاصل کریں
سب رنگ آپ کے
یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے

اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک۔ لان ہی لان
سیل۔ سیل۔ سیل چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL Service provider
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622,
5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10